جلد ۱۲ ... نمبر ۱۷
مضامین
۶ مئی ۱۹۲۶ء

عید الضحیٰ

سرور ... کہو ہوئے ... جہاں ہو
کہ وہ کھائی ... گیری ... انقلاب ... ہو
... تمناؤں کی بھیڑ ... زندگی میں
قصائی کی چھری ہے یا ہلال عید قرباں ہو

تمنا ... آسماں ... قرباں کو
... کسی ... جاں ہو
... اور ... عیش ... کیا
ہوسے ... شمشیر ہلال عید قرباں سے

آرزو ... عید الضحیٰ ذکر
جلاد ... ساتھ قصائی ... کر
آ ... کر ... نگاہوں ... ہے ... تھا
شمشیر ... اپنے ... ذکر

... تصور لاثانی کی
... اور ... سلیمانی کی
... جب ... قاتل
... دل زار کی قربانی کی

... مکرم ... محمد ... ارادت ... افضال
... شیر

الٰہ آباد یونیورسٹی اُردو ایسوسی ایشن

سید ... عباس صاحب ... نے اُردو ایسوسی ایشن الٰہ آباد یونیورسٹی کی مختصر ... رپورٹ ... بھیجی ہے۔ اس رپورٹ کے ساتھ چند اچھے مضامین بھی ہیں ... ایسوسی ایشن ... معلوم نہیں ... رہی۔ انجمن مذکور کی تمام ... مضامین کی

(زیادہ) ... بعض رپورٹ کے ساتھ شائع ہوگئے ہیں ... کی بدولت ... ہم ... کے ... رکھتے ہیں۔

اس رپورٹ میں چار مضامین ہیں۔ پہلا مضمون ... زندگی کا جواب اعجاز حسین صاحب ... نے لکھا ہے۔ ... زندگی ... کے عنوان سے ... مرثیہ پر کوئی مضمون ... میں لکھا تھا۔

... مضمون ... کی ... تنقید نگاری کی ... بھی ...

[illegible]

... اس بحث پر ہم بھی لکھنا چاہتے ہیں۔

... ادب کا ... مرثیہ کی نسبت فرماتے ہیں۔

[illegible]

ساتھ ہی لوگوں ... زندگی ...

[illegible]

... کیا خوب ... فارسی ...

[illegible]

نظر آتے جاتے ہیں۔ سلامت کے اعلیٰ اوصاف کا ذکر اخلاف کے لیے دستور العمل ہوتا ہے۔ اعلیٰ اوصاف پہلا انسانوں کی سب سے بڑی نعمت ہے جو سنت الٰہی ہو جاتی پڑتی ہے جنہیں نظر میں سلیقہ نہیں رہتا [illegible] نثر میں لکھتے ہیں جن کی طبیعت ذوق شاعری رکھتی ہے وہ نثر کے عیبوں سے الگ بچاتے ہیں [illegible] دنیا کامل محبت سے خالی ہوجائے، وہ وقت [illegible] ختم نہیں ہو سکتی۔ مولوی شبلی صاحب کا یہ قول بھی درست نہیں ہے کہ مسیح علیہ السلام سے [illegible] سلامت ہوتی اور [illegible] کا اصلاً نہیں تھا [illegible] زوال ہوا [illegible] قابل اخلاق نے انعام دیے ہیں تاریخ ایسے واقعات سے بھری پڑی ہے۔

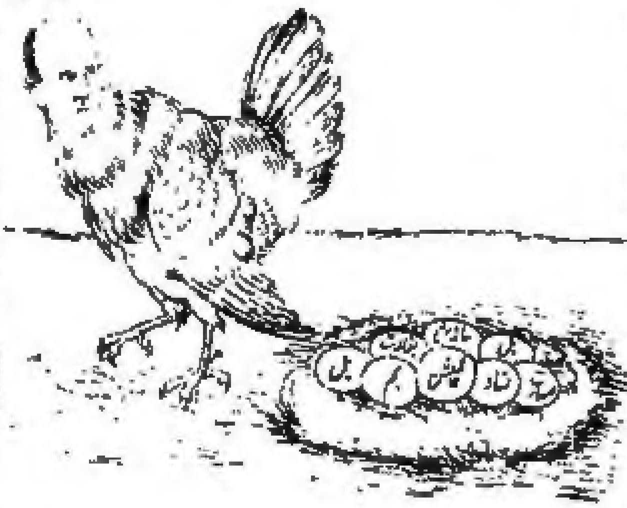
ہمیں مسٹر اعجاز سے اس بات میں اتفاق ہے کہ جناب گو ژدی نے "نوید زندگی" لکھ کے تضیع اوقات کے سوا کوئی فائدہ [illegible] نہیں پہنچایا۔ مسٹر اعجاز نے تو ایسے انصاف کے ساتھ "نوید زندگی" پر تبصرہ کیا ہے۔ مضمون طویل ہو اور [illegible] کے سایہ سے بچ نہیں سکتا اور دراصل کسی مذہب کا پرچار [illegible] اسلئے ہم دیگر مباحث سے قطع نظر کرتے ہیں۔ دوسرا مضمون بعنوان "غالب" فضل کریم صاحب [illegible] نے لکھا ہے [illegible] حضرت غالب کے وہ اردو اشعار میں جو ہر ایک پسند کرتا ہے۔ مضمون نگار نے بحسب استعداد ذاتی اچھے لفظوں میں ان اشعار کی وضاحت کی ہے۔ مرحوم زندہ ہوتے تو اس ادا کی قدر کرتے۔

نمبر ۷ مضمون ملک الشعرائے ہند تلسی داس اور ان کی شاعری ہے اور اسی کو ہم تھا مضمون بھی سمجھئے کیونکہ [illegible] حضرت کا [illegible] فہرست مضامین میں نمبر ۹

کے ماتحت "تلسی داس اور ان کی رامائن" لکھنے کے قابل ہوگا [illegible] مضمون ہیں ایک تلسی داس کے مخصوص کلام سے متعلق ہے اور دوسرا عام شاعری سے۔ [illegible] اس مضمون کے مصنف [illegible] شاہ صاحب [illegible] ہیں۔ انہوں نے بھی نہایت محنت [illegible] سے مضمون لکھا ہے مگر انہیں لازم تھا کہ [illegible] بھی ہندی ادب [illegible] اب ہندی نہ جاننے والے [illegible] لطف اٹھا سکتے ہیں [illegible]

چند سے پر کروں کہ یہ انڈے گندے ہوجائیں

"افوہ اتنے انڈے اور ایک جان - پھر اوپر سے گرمی!"



وہ ہل کے ذیل میں مضمون کہا دیتے گیا ہو۔

مجموعی حیثیت سے رپورٹ کے مضامین ضرور قابل قدر ہیں ان طلباء کی ہمت بڑھائی جانی چاہیے جنھوں نے اپنی مصروفیت کے باوجود محنت کے واسطے وقت نکالا۔ کہیں کہیں محاورات غلط استعمال ہوئے ہیں تو وہ چنداں قابل گرفت نہیں ہیں مگر اردو لکھنے میں بھی ایک یونیورسٹی ہر گز اردو کے خدمت سے مستغنی نہیں ڈھونڈتے تو کوئی طالب العلم جو اس قسم کے مضامین لکھنے پر قادر ہو نظر نہ آئیگا۔

راقم۔ خاکسار ادیب الادب

شگوفے جبرانہ

ابونواس اور آیت بازی

شاعر ابو نواس کے متعلق ایک حکایت پرانی کتابوں میں لکھی ہوئی ہے کہ اس کا گزر کسی مکتب کی طرف ہوا تو وہاں ایک خوبصورت لڑکا نظر آیا۔

میاں ابونواس ایسے ہی خلاف فطرت کے عادی مجرم اور ماہر کامل تسلیم کیے جاتے تھے دیکھتے ہی حضرت نے مشہور آیت "فتبارک اللہ" پڑھی۔

صاحبزادے بھی [illegible] تھے فرمانے لگے "و قلیل العاملون" [illegible] ذکر کرنے والے عمل کریں۔ اب آیت بازی شروع ہوگئی۔ (ہم آیات کے ترجمہ پر کفایت کرتے ہیں)

ابونواس: "ہم چاہتے ہیں کہ اس میں سے کھائیں اور دل کو [illegible]"

طفل: "نیکی تک نہیں پہنچ سکتے جب تک اپنی محبوب چیز خرچ نہ کرو"

ابونواس: "اپنے اور ہمارے درمیان ایک وعدہ گاہ مقرر کرو جس کی خلافت نہ ہم کریں اور نہ تم"

طفل: "وعدہ تمہارا زینت کا دن [illegible]"

میاں ابونواس نے صبر کا انتظار کیا اور [illegible] کے دن ثواب کمانے پہنچے۔ صاحبزادے لڑکوں کے ساتھ کھیل رہے تھے۔ ابونواس نے وعدہ یاد دلایا [illegible] ابونواس نے کاغذ میں لپٹی ہوئی ایک اشرفی اس کے [illegible] لڑکے نے خیال کیا کہ شاید میوہ ہے اور رکھنے لگا۔

"اور لوگوں نے خدا کی ایسی قدر نہ کی" (آیت)

ابونواس: "وہ [illegible] رنگ زرد ہو اور دیکھنے والوں کو بھلا لگتا ہے" لڑکا سمجھ گیا کہ میوہ نہیں اشرفی ہے۔ ابونواس نے پھر آیت پڑھی

"دو لڑکے جو کہ کو مدرسہ کے بچے کے اندر کوٹھی سے نکلے پارک کیک میں مدرسے کے آکا و دو ہو کے جواب میں آیت پڑھی ہے: اس میں بیان ہو خدا کا نام لے گئے ؛ جو لوگ اس اپنے کام میں مشغول ہوا اگر صاحب اور سکو جو اپنا ہو لی آنکھوں سے فرمایا: ارشاد ہوں کا دستور ہے کہ جس گاؤں میں داخل ہوتے ہیں اوسے خراب کر دیتے ہیں ؛

اتفاقا اسی گوشے کے قریب ایک بڑے میاں بھی بیٹھے ان دونوں کی آیت اوز کی سن رہے تھے آپ جانتے شیخ عبیہ مشہور ہے ایک آیت انھیں بھی بر وقت یاد آگئی : کما داود نصیر دلی کو کھلاؤ۔ آیت کا جواب ایوار اس نے تو سمجھ لیا۔ مگر یا بھی اپنا پیر بھی نہ پوچھا اور کہنے لگا : خدا کسی پر اوس کی طاقت سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالتا ؛

آپ کہیں گے کہ حکایت فحش ہے۔ نہیں جناب فحش نہیں ہے، ایسی بہت سی حکایتیں عبرت کے لئے اہل علم نے کتابوں میں جمع کی ہیں۔ اس قسم کی تالیف سے ان کا مقصود اس جانب بھی اشارہ کرنا ہے کہ ایک فاسق و فاجر کس طرح اپنے فسق کو جرم کر قرآنی آیات سے آراستہ کر کے مقدس بنا لیتا ہے۔

"ٹوڈی" لاہور کے سر منقی پر جب ہم نے ایک مشہور قرآنی آیت دیکھی تو ہمیں یہ حکایت یاد آگئی۔ یہ پرچہ چند مخصوص اشخاص کی حمایت میں نکالا گیا ہے جو مجھے سب مسلمان اور ایک ہی قبلہ کی طرف سجدہ کرنے والے ہیں۔

"ٹوڈی" اصطلاح اہل پنجاب آجکل ان مسلمانوں کو کہتے ہیں جو نہرو رپورٹ کے مخالف ہیں اس پرچے کا نام تو ہے "ٹوڈی" مگر وہ خود ہے "ٹوڈیوں" کا مخالف۔

ٹوڈی کی بنیاد انقلاب لاہور اور سیاست لاہور کی مخالفت پر مبنی ہے۔ یہ دونوں مشہور پرچے مسلمانوں کے اہتمام سے نکلتے ہیں۔ زمیندار سے اور ان دونوں سے آجکل خوب چل رہی ہے بظاہر "ٹوڈی" زمیندار کا حامی ہے۔ ٹوڈی اور زمیندار بھی مسلمانوں کے اہتمام سے نکلتے ہیں۔ بھلا مسلمانوں میں جو تا چپ

اور قرآنی آیات کی آوازہ تبلیغ ہو کب ممکن ہے۔ ہمیں اس کا علم نہیں کہ ان سرداروں میں جو اس کر رہے ہیں اور طفل تو شرح کرنے مگر اس قدر کہ دونوں کی غرض ہے تبلیغ۔ ٹوڈی اس شناخت کر آیات کی آڑ میں بچوں اور سردی کرا رہا ہے ؎

حق کی حمایت کے پیچھے پڑے ہیں اسلام!
نیل اہل کے پیچھے بت کو بچالو!

کئی اہل قلم شیخ بھی اوسکے ساتھ ہیں اور تعلق صفا واعتصموا بحبل اللہ (الفصاحہ) کی تلاوت میں مشغول نہرو رپورٹ کی مخالفت اور تائید تو عام ہے اور مسلمانوں کی گرم جوشی اسلامی شان اور ترقی پنجاب کے مسلمان بیچے ظاہر کر رہے ہیں اوسکی ہوا ابھی دوسروں کو نہیں لگی ہمیں دو چند اسی سے غرض ہے نہ سیاست پارٹی سے تعلق رہا ولیکن ہم ٹوڈی تقدس پسند نہیں۔

ہم چاہتے ہیں کہ ہم لاہور سے شائع ہوتا ہے اور مسلمانوں کی جمعیت کو شریک ان تقدس ہو جائیے۔

جنت کی طرف بازگشت

اجی مولانا شیخ۔ آپ تو حافظ قرآن ہیں آپ سے کون سی بات پوشیدہ ہے بابا آدم کا افسانہ تو لوح حافظ پر محفوظ ہوگا۔ یعنی جب آدم و سیدہ حوا گی آرام کی جگہ (فردوس بریں) تین چیزوں میں پھنسے تو مار کر اعلیٰ علیین سے بردے زمین تشریف لانا پڑا۔ ایک تو راہٹ۔ دوسرے شیطان کا مکر۔ تیسرے دانہ گندم۔ تو راہٹ کا استیصال عنقریب ہوا جاتا ہے یعنی کہ تو راہٹی زمانا ہل ہے، ہم ہونے کی جانب۔ خدا سلامت رکھے ڈاکٹروں کو اونھوں نے مؤنث کو مذکر بنانے کی تدبیر معلوم کر لی ہے۔ مؤنث خود کی جگہ مذکر خود رکھ دیتے ہیں چند روز میں خانم صاحب خاں اور بیڈی صاحب لیڈر ہو جاتی ہیں دیکھ لیجئے گا چند روز میں گھر گھر کھانے لیے ایک ہوا، دوستی میں پڑنے کی۔ پس جب تیا نہیں تو راہٹ کہاں۔ حل ہو القیاس شیطان کی ساری ضرورت شیطنت کا آلہ کار رہتیں ہی تو رہا۔ تو راہٹ گئی تاریخی قصہ رہ گئی ساتھی شیطان کی

مکاری تو چند روز کی گرفت ہوا جو پوشیدہ ہوتے تمام دنیا میں تو ہو چوت، وہ جو میدان کا منات میں کہہ رہا تھا کہ سن لمن الملک الیوم۔ بچا کیا گر جب نسل و رزا کا نسل کا فنا ہی ہو جائیگا تو دینے کو کہاں رہ گئے نعمت ادنٰی کے لئے زر ہے تو میرے لیے کی ضرورت کیسے ہوگی اور دولت کی قیمت اوچھی ہوئی اس کو کے لئے مہربانی چھوڑنے کی حاجت نہ رہی تو میر جنگ و جدل کی آگ کیوں بھڑکے گی۔

غرض میاں شیطان کا طلسم ٹوٹا اور حرام ہو کر رہیگا۔ اب رہ گئے مولانا گندم صاحب آوان کا یہ حال ہے کہ قحط و خشک سالی کی بدولت ہر سال بیشتر فاقہ ہو جانے کی دھمکی دیتے ہیں۔ ہمارے ساتھ معصوم غذا کی ایجاد میں مصروف ہیں کریں کہ کیلئے گا آکال رہا ہوں کہ گھاس کھانے کی فکر میں ہوں کوئی خاک کی ٹکیاں بنا رہا ہو کہ رزاق مطلق کی محتاجی کم از کم پیٹ کے دھندے میں باقی نہ رہے خاک ہی سے پیدا ہیے خاک ہی بنا رکھے عمر بسر کر لی جائے۔ خاک کا قحط ہو نہیں سکتا۔

اب سوال یہ ہے کہ جب بنی آدم کے یہ تینوں دشمن جلد سے تر ہو گئیں تو پھر اگلے دو سب العزت میں اپنے مسکن قدیم کی واپسی کا استغاثہ دائر کر دیں اور کہیں کہ بارگاہ ہم تیرے آستانہ مراد پر سے نیچے گرے وہ لیا ہیں گیہوں ہم نہیں کھاتے عورت کوئی ہم میں ہے نہیں۔ شیطان کا قابو اور دعویٰ ہم پر چلتا نہیں۔

بلانے اب ہمیں جنت کے وسیع باغ میں بلا دعوے ہمارے دلوں شکوہ و شکایت کا یارا کیا

سن لگ بوم و فردوس بریں بجا ہم ہو
آدم گو دور بیں و پیر خراب آباد ہم

راقم "فلاسفر"

مولانا شیخ کا پوسٹ بیگ
بیکار ہو گیا

اجی مولانا۔ سنا آپنے ؟ روس کا عالی شان تبدیلی کا گراف زمانہ کی نظر میں ہے اس کا تو زمانہ سے مسلمان ہو گیا۔

اب معلوم نہیں کہ نمبر دو شخص نے سنگی کرنے اور ابھی دلوں سے کیا یاں لکھوا نے کے لیے اگر کسی ہے پانچ ہزار بہزاد ابھی ہو [illegible] کی وہ سب سکھ ہو شخ [illegible] کی ہو گئے۔ اگر وہ در حقیقت سکھ ہو گئے ہیں تو انھوں نے [illegible] نہیں۔ سادہ ہی دنیا کا کوئی اور اب ہم دنیا [illegible] دیکھ بھال کے عالم نہ [illegible] ضرورت اختیار کر لے ہیں جلد وقت خیال کر لیجئے۔ کیوں جانی [illegible] اسلام میں [illegible] خوبی تمھیں نظر آئی ہو [illegible] گھر ہو کے سکھ ہو گئے ہو۔ آج دنیا میں تفرقہ اور خود کے تفرقہ [illegible] مسلمانوں میں۔ تجارت [illegible] صنعت حرفت میں خسارہ ہو تو مسلمانوں کو۔ [illegible] اور اپنا [illegible] دوسروں کے حوالے کرنا اور خود [illegible] کرنے کا فرض ہو تو انھیں۔ [illegible] بھٹک گئے ہیں آپ تو دشمن [illegible] دشمن سازی کی بیماری ہے تو انھیں ہے تمھارے سکھ ہو جانے سے بھی [illegible] کیا مسئلہ کہ مسلمان ہونے کے بعد تم سے بڑا کوئی لیڈر نظر آئیگا۔ لیڈر بننے کے بعد [illegible] کھلی ہوئی [illegible] ہوئی تو پھر چندہ بازی ہے چندہ بازی کا ظاہری اور یقینی تجربہ نتیجہ [illegible] کی سیر زندہ اور مردہ ننگی تصویروں کی زیارت " جہاں تک تمھاری تصویر دیکھنے سے ہماری قیافہ شناسی [illegible] وہ تو یہی ہے کہ تم ہو ابھی جوان خدا نخواستہ مردہ دل یار اور [illegible] پہلے نہیں ہو۔ ایک [illegible] بیان کرو گے [illegible] میں رہو گے [illegible] نکالو گے اور اس اسلامی آزادی کا تمام [illegible] اسلام [illegible] کے سر [illegible] ہوگا [illegible] کے ایک [illegible] کی آزادی پر [illegible] سے شہنی ہو گئے۔ کمال صاحب [illegible] مسلمان [illegible] بھی [illegible] کا [illegible] نہ تھا۔ اسی [illegible] کے ساتھ ہی " سیادت [illegible] کا دعویٰ بھی کر بیٹھے ان کے [illegible] سے [illegible] کوئی [illegible] میں اڑنے کو نہیں ہو [illegible] کی سیادت [illegible] سید [illegible] حاصل [illegible] کرکے [illegible] دیتے ہیں [illegible] مطالب کے [illegible] دیتے ہیں۔ [illegible]

جشن بھی ہیں مگر آتش بھی ہیں نوجوان بھی ہیں دوشیزائیں بھی ہیں۔ رنڈیاں بھی ہیں [illegible] اطفال بھی ہیں اور یہی سے ریاست کی آمدنی ہے [illegible] بیعت پر [illegible] دیتے ہیں تو سے اپنی شخصیت کی [illegible] کرتے [illegible] ہو کر [illegible] ہوئے سکھ تمھاری خریداروں کا [illegible] مفلس قوم اور [illegible] قوم تفرقہ پسند قوم جاہل قوم کا بہت [illegible] کو [illegible] پڑی ہے جو تماشا ہوگا۔

بے کار کا سود خوار کرتا ہے سو کنگال کی ضرورت نہیں وہ سرکاری [illegible] کے [illegible] کی [illegible] گھوم رہا ہے جب تک وہ ختم نہ ہو [illegible] اپنے اختیار میں ہو [illegible] ختم ہو کر جب [illegible] نذرانہ [illegible]۔

مفلس [illegible] سود [illegible] کسی اور قتل [illegible] ہے لگا تی ہے [illegible] لگانے کی [illegible] منہ کالا دوسرے [illegible] اور [illegible] کی [illegible] تیسری چیز [illegible] کی کوشش [illegible] مگر [illegible] تماشبین [illegible] اور [illegible] کرتے ہیں تماشبینوں کو [illegible] کی بدولت [illegible] حاصل ہو جائے [illegible] کے [illegible] خود [illegible]۔ مگر وہ [illegible] ہے۔ سکھ ہونے کے بعد غالباً تم بھی [illegible] لگا لو اور دو چار روپے کر کے [illegible] رکھ کے بچا رو گے۔ [illegible] سیاست [illegible] دیکھا اور [illegible] لگانے بیٹھ گئے۔ جہاں اسلامی [illegible] اب [illegible] کی [illegible] کہیں [illegible] ہو چکی ہے عربی اخبار کی [illegible] کھانس [illegible] گئے ہیں [illegible] اخبار میں [illegible] کرتے ہیں کہ تم سکھ ہو گئے۔ [illegible] سکھ [illegible] مشہور ہے تمھارا بہت نام کی [illegible] بھی [illegible] جیل میں رہا۔ ہے ؟

راقم

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تین ہفتہ کی مسلسل غیر حاضری

اور احباب کا اضطراب

(اقتباس از خطوط)

نمبر (۱) واہ کیا شرافت ہے۔ خوب [illegible] اندھیرا۔ دوسروں کی بے ایمانی کی [illegible]۔ اور اپنا حال یہ کہ قیمت اور کسی [illegible] دیکھیے ہو سکے تو [illegible] اگر [illegible] شیخ صاحب [illegible] ہیں۔

نمبر (۲) افسوس صد افسوس آپ بار بار قدردانوں کو تنگ کرتے ہیں اور انتظام درست نہیں کرتے۔ انھیں [illegible] کیوں [illegible] اخبار نویس بدنام ہیں۔

نمبر (۳) یار [illegible] پولیس کا آدمی [illegible] خریداروں کا [illegible] آسان نہیں۔ [illegible] (سہ ماہی قیمت) تو آپ نے ہضم [illegible] جو دو کے چار نہ [illegible] تو پھر ہم [illegible] کا ہے کے۔

نمبر (۴) تین روز کا پرچہ [illegible] سالانہ قیمت مانگی یہ سب کچھ [illegible] پرچہ [illegible]۔ کیوں حضرت کسی [illegible] کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے کیا اس کے سر پر سینگ ہوتے ہیں۔

نمبر (۵) ایسی بھی کیا بے ایمانی [illegible] آپ صاحب [illegible] پرچہ بھیجے [illegible]۔

نمبر (۶) [illegible] آپ [illegible] بھیجیے۔ [illegible] اب [illegible] ہر ہفتہ ایک [illegible] ہوتا ہے۔ پانچ روپے کی کوئی [illegible] نہیں [illegible] ہیں۔........

پہنچنے [illegible] بیماری کے [illegible] ہیں [illegible] ہے [illegible] ہیں [illegible] کا [illegible] حضرت [illegible] مہینہ [illegible]



من و تو ہر دو خواجہ تاشیم

سر شلر : تاج حماقت پے رہا بس ہست ؛ یہ تاج ! میں اچھا رہا ؛

سر لزلی : دست تہی حاصل دنیا بس ہست ؛ بیکار ! تم بھی اچھا رہا ؛



مولانا پنچ کی نوٹ بک

"اندیشۂ تازہ"

ہر کس بفکر خویش و ما ہم بفکر خود باش

آپ جانتے ہیں فکر ہی کیلئے دماغ بنا ہے۔ سوتے جاگتے فکر سے نجات نہیں۔ مگر چند علم و عقل ہوتی ہے ایک قسمی فکر کے دیکھ میں ان باتوں کا علم کسی طرح آئی کر سکتیں ہیں کہ کون پیر آپ ہے بیچ کا نہیں جاتی ہے تاکہ سکی شی کہاں جاتی ہے اونٹ کے پیٹ میں بیٹھنا کیوں جاتا ہے۔ ۳ سال جنیر تحویل کے کس طرح تھا پیدا ہے۔ بہیطرح ایک اہم نامہ نگار بیگم صاحبہ نے چند لیجے تحریر مستقل میں حضرت مولانا ہی سے کہ مسٹر باہر کو مردانے بھیس میں رہ کے اپنا بھید کسی پر ظاہر نہ ہونے دیں۔ تو جب مسٹر باہر کو حمل سے معلوم ہے تو انھوں نے ایک عورت سے شادی کی تو میں یہ سونٹ کے ہاتھ سے بی بی کس طرح سنبھلی سال سے سال تک سرخوابی کی حالت میں بی بی کیا کرتی رہیں اور بچہ کہاں سے بولا ہیں۔

معلوم تھی قابل ذکر ہے مگر نامہ نگار بیگم شاید اس سے واقف نہیں کہ گویا انسان نہیں دنیا کے تمام جانوروں کا تھوڑا تھوڑا جز و شامل ہے جو یہ جانوریکی خصوصیت نہیں کیا عجب ہے کہ ان حضرت کا تخمہ مشتبہ ہو والدہ ہوں اور طرف حشرات الارض سے مل گیا ہو اور ننھیالی دادھیالی افراد خاندان میں "بی کھائی" بھی شامل ہوں (کھاری = سبز رنگ کے پر یا سیاہ رنگ کا ایک ہوا کیڑا ہو کر بال ہے اور ایک صورت دیکھنے ہی سے شاید جسکی کر خالی دم اور گھونٹی ہوا ر ہوتی ہے) یہ آب سے نہایت عمدہ نکی بھیس اور مٹی لاتی اور دیوار پر اپنے واسطے ایک گھر بناتی ہے پھر اس گھر کے خانے میں کسی سے خفا سکیڑا لاکے رکھتی اور خانہ کا منہ بند کر دیتی ہے۔ یہ کیڑا زندہ رہ کر ہو جاتا ہے اور بھاری جسکی قبر کی مجاور ہے کے اپنی زبان میں ڈھینگا کا شروع کرتی ہے۔ قصہ مختصر کہ نتیجہ یہ ہے کہ چند روز کے بعد مہینے گل ترک کے ایک دو کھاری نکل آتی ہیں۔ اس کی بقا یہی ہے اور کچھ

بہت ممکن ہے کہ مسٹر باہر کا ابتدائی بی بی کے گھر اسی طرح تخم جو پی عمل گیا ہو۔

غیر حاضری کے نئے دار وجوہ

"کیا منیجر صاحب مضمون کا حساب کر دیجئے؟"

"جی ہاں وہ ہے۔ مگر وہ تو بخار میں ہیں اور بس منظور آج نہیں آئے۔ دوسرے شخص کی نگاہ میں جاتا ہوں۔" منیجر صاحب یوں غائب ہو سکتے ہیں یہ غیر مستقل کے شمارات اکثر حالی تقریر ہوجاتے ہیں۔

"اوسے کبھی نمبر دولا! منیجر صاحب کہاں ہیں؟"

"کیا میرے تو گھر پر گزر رہے ہیں۔ وہ دوسرے کو آپ یہاں حضور وسے آئے ہیں کیا بتلائیے؟"

"اچھا بھائی کاپی کی خبر تو تیار ہے یا نہیں؟"

"جی کسی دوسرے آدمی کو بھیج دیجئے میرا اوپر کیا کام ہے دوسرے صاحب گئے تو مسودہ وا مجھ لانے اور فرمانے لگے جناب یہ وہ حاضر ہے کو آپ گھر سے نکلے تو گر پڑے پاؤں تک دار کا جھلاب ہوئے پہ پورے چھلے گذشتہ بند ہے تھے۔ بات منھ سے نکل کے سنسنی نہ بھی بالآخر اسکے گرتی تھی؟"

لاحول ولاقوۃ۔ میں اون پر تو بکار حمد کر دیکا تھا کہ سنک وجواں۔

"جی ہاں حضور منشو صاحب بھی ایک ہفتہ کے بعد پھر لیس کر گئے۔ کا سارا ایڈیٹر ہو تحریر میں بخار صاحب چپ تھے نہیں کی شاید مصلحت ہی ہو کہ گھر بھر میں ایک تیمار دار موجود رہنا چاہیے۔"

دو مہینے سے یہ وبائی کیفیت مسلسل جاری ہے۔ ہم گفتگو اور پھیل گئی ہے بالکل سیاسی بیماری ہے ایک ہے کاش کا درسر نگوں۔ کار خانہ معطل ہے۔ گرانی مہینے بھی مند ہو کر۔ مالانہ نمبروں ہی کی نوبت رہنے جاتے تین ہفتے کے پرچے ایک ساتھ نکالنے پڑے ہیں۔ آگے وہ اختیار بدست آفرینندہ آزار۔ پندرہ سولہ برس ہوئے گر یہ دور کبھی نہ آیا تھا۔ فقط

نیاز مند اڈیٹر

ہائے دوست کا ثبوت مجرم کہیں نہیں ملتا

دنیا ہے دولیات بدل جاتی ہے اک انقلاب ہے پھر میں

عوام کی کیفیت جانتے ہیں۔ اور کہ وہ خیمہ کا مستقل انقلاب کا سا یہ نہ تھے۔ کیا کسی کا مقتول کہ ہی نوبت محبوب تحریر حال دماغ کے گنبد میں ایسا ہو تو کس طرح کوئی رہتے سب پاؤں کے گلے میں مجنون ننگ لگائی تھی۔ چنانچہ آج تک قتل کا متعلق یہ تھا کہ مشکل ثبوت دعویٰ کا زیر بار اور یہ ماتحتیہ مدد و طلب کا ذمہ دار ہو۔ مگر قرآن کی خلق اہل شریعت سرکاری جو فرض کرتے ہیں یہ منشو بھائی ہم تھا سے خلاف ثبوت جرم میں عاجز رہے لگے آنکھ سے جرم کا ثبوت فراہم کر دو ہم پر الزام میں تمھیں جھگڑوں اس ہیروں کا خوبصورت زیور پہنا دیں۔

سنتے ہیں کہ بھگت سنگھ مشہور والے مقدمہ کے سپرنٹنڈنٹ نے ایک تحریر کی نقل کرائی جانی تھی تو ایک خط کی شناخت دکار ہو گی۔ ملزم نے انکار کیا اور کہا انکار درست ہو۔

اگر یہ خبر صحیح ہے تو ہم حکومت کو تہنیت حسن انتظام دیتے ہیں کہ اوسنے واقعی ایسے عمدہ افسر مقرر کیے جو ہندوستانی کے ساتھ مجرم بالمزاجی سے بغیر کسی شک بھری اور محنت کے اپنے دعوے کا ثبوت پوچھ پاچھ کے درست کر لیتے ہیں۔

مات و حاشیہ

ماتن: "خاطر میں چند انتزت ذہلے صاحب یہ تو خلاف منشاء ہیں ۱۰۰۰"

شارح: "جناب عرض ہے۔"

ماتن: "ہندوستانی باشندوں میں سے فیصدی ۹۰ فیصدی یہ جاہل ہیں۔"

شارح: "غلط اور بالکل غلط جس ملک پر انگریزوں کا کسی دروغ العلماء صاحب علم و ہنر حکمران ہو وہ کس حالت میں نہیں پہنچتی اس کی تمنا ذرہ برابر ہے نئی عادتوں کی آرہی ہیں۔ تماشا گاہوں کی آمد۔ چائے اور سگریٹ کی ہکومت دفتروں کی خرداری کا دفتر۔ خدا اس کی یہ ہیں دین کی قدر دیکھ تو معلوم ہو جائیگا کہ نصف صدی پہلے یہ تھا اور اب کیا ہے۔ ہماری جنگ ہوئے افسوس کہ ہم ہندو کے ذہنی طرف سے دیکھتے ہیں۔ کیا یہ صاحب جو گائے پالی ہے لازم رکھا۔ والے صاحب کے دام ادھیر تجربہ۔ بیٹھ گئی اور گائے ہو گئی دودھ۔ میم صاحبہ نے کہا

"دل کی تسلی کے لئے ذرا دیکھنا اچھا..." اب میرے ... بعد ... میں جب ہاتھ میں ... دوسری طرف لگ گئے ... پہلے ... اٹھے ... بڑھانے لگا ہاتھ پاؤں ... بیچارا اس کے ... صاحب آ گئے ... طرف کی ... دیکھنے کے بعد بولیں: "بتاؤ کہ بہت ... ہو؟"

پھر بہت ... کے کان پکڑ کے ... عبداللہ کہا۔ ... ایک طرح ... طرف ... خوب ... شاہ ... ؟

ذکر ... تو اب اس اسیر کے ... میں اور ... طرف دیکھیں ... طرف نہ دیکھیں ... تو ہوا ... فیصدی ... کا جواب ... اب تمام حالات کو ... ہو لوگ ... جواب ... ہیں ... کی گنجائش نہیں پھر بھی کی ... لے ... ہوئے ہیں ... اگر ... قسمت میں لکھی ہے ... کا ... رہا ہے۔ کیوں کتاب کے مطالعے میں ... ایک ... کی تعداد بڑھاؤ۔ قائم رہو ...

ماتن: ہندوستانی ... خوب چلتی ہیں مگر ہاتھ پاؤں بیکار ہیں اور دماغ ... ہو گیا ہے ... بلندی کو ... جو لوگ ... انقلاب خیالات میں پیدا نہیں ہوا ... قوم کی ... قوم ہے مگر ... نہیں ... نکال ... پیدا نہ ہو۔

شارح: ... کا ... ان ... آ جائے ...
... صاحب ... ان تمام بیماریاں ... نہیں ہو سکیں۔ اب ... کچھ روز میں ہاتھ پاؤں ... کے قابل ہو گئے ... اور دماغ تو وہ ... ہندوؤں کے قابو میں ہے جنہوں نے سفر ... اور ... کے روپیہ ... کرکے اپنا دماغ ... کروا لیا ہے۔ پھر ... ہوگا ... بھی ... تمام ... وضع قطع تراش خراش ... کی ... یورپ کی ... نہیں ... خود غرضی۔ ... ہندوستانی ... ہندوستانیوں کو ... سے ...

... بڑی ... کی ترقی ہو۔

ماتن: ... ذرا ... بند ... کرو۔ ... بنانے ... پیدا کرو۔

شارح: ... کشتی میں ذرا پیسے کا ... کیا ہوگا ... لگے ... ذرا ... دیکھا تو ... رجسٹر میں نام لکھے گی۔

ماتن: ... تحریر ... اصل ... کی ... پر ... کتب کی کوشش کرو۔

شارح: اس ... ہو سکتا ہے۔

ماتن: ... اور کسانوں میں اتحاد پیدا کرو۔

شارح: بہت اچھا بہت خاصہ۔ اس تاریخ کو خوب ... ہوتا ہے۔

ماتن: اخباروں کا ... کا مطالعہ کرتے رہو۔

شارح: ... اخباروں کا ... پڑھ کے ... آتے ہیں۔

ماتن: ... لیگ کے لئے چندہ جمع کرو۔

شارح: بے شک ... کی بات ہے ... نیاز ...

ہفتہ وار وطن لاہور

حب الوطن من الایمان

ملک کا نہایت ہی قدیم اور معروف ہفتہ وار اخبار
وطن۔ ... کا علمبردار ہے۔
وطن۔ ... ہے۔
وطن۔ ... کے ... ہے۔
وطن۔ ... کے اعتبار سے ... ہے۔

اے ملت اسلامیہ کے ... !
اے دین حق کے ... !!
اے علمبردار اسلام !!!
اے ... قرآن کے ... !!!!

وطن کا ... وطن کو ... وطن ...
وطن ... وطن ...
قیمت ...
منیجر اخبار وطن لاہور

الفضل کی ... خدمات ...

[illegible]

... منیجر الفضل قادیان ...

... رسالہ ...

[illegible]

منیجر ...

نادر کتب

[illegible]

تاریخ احمدیہ ...

[illegible]

نایاب نسخہ الخضاب یا جوہر شباب

[illegible]

روح حیات

نامردی کمزوری سستی اعصاب کا حکمی علاج

[illegible]

پیشینگوئی ظہور امام مہدی آخر زمان نزول عیسیٰ علیہ السلام

[illegible]

گنجینہ عملیات

[illegible]

کوک شاستر

[illegible]